کتاب نما

الصَّارم المسلول علٰی شَاتِمِ الرَّسول، شیخ الاسلام امام ابن تیمیہؒ، ترجمہ: پروفیسر غلام احمد حریری، تحقیق و نظرِثانی: حافظ شاہد محمود۔ ناشر: مکتبہ قدوسیہ، رحمان مارکیٹ، غزنی سٹریٹ، اُردو بازار، لاہور۔فون: ۰۴۲-۳۷۳۵۱۱۲۴۔ صفحات: ۷۴۸۔ قیمت: درج نہیں۔

اس کتاب کی اہمیّت اور ثقاہت کے لیے امام ابن تیمیہؒ کا نام گرامی ہی کافی ہے۔ امام ابن تیمیہؒ چھٹی صدی ہجری کے معروف و مشہور عالمِ دین ہیں۔ زیرتبصرہ کتاب کی بنیاد یہ عنوان ہے کہ ''رسول کریمؐ کی توہین کا مرتکب (خواہ مسلم ہو یا کافر) واجب القتل ہے''۔ کتاب کے وجود میں آنے کی تحریک آپ کے دور کا یہ واقعہ ہے، جو رجب ۶۹۳ھ میں وقوع پذیر ہوا کہ ایک عساف نامی نصرانی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں نازیبا کلمات کہے۔ امام ابن تیمیہؒ اس حوالے سے رقم طراز ہیں کہ: ''یہ الم ناک سانحہ اس امر کا موجب ہوا کہ مَیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی توہین و تحقیر کرنے والے کے لیے جو سزا مقرر ہے اس کو ضبطِ تحریر میں لاؤں خواہ اس کا ارتکاب کرنے والا مسلم کہلاتا ہو یا کافر، نیز اس کے تمام متعلّقات و توابع کو شرعی احکام و دلائل کی روشنی میں بیان کروں، اور وہ ذکر و بیان اس قابل ہو کہ اس پر بھروسا کیا جاسکے۔ اس کے ساتھ ساتھ علما کے ان اقوال کا تذکرہ کروں جو میرے ذہن میں محفوظ ہیں اور ان کے اسباب و علل بھی ذکر کروں''۔ (ص ۳۸)

اس کتاب میں دوسرا مسئلہ توہینِ رسولؐ کے حوالے سے ہی یہ بیان ہوا ہے کہ توہین کرنے والا شخص اگر ذمّی ہو تو بھی اسے قتل کیا جائے، نہ اس پر احسان کرنا جائز ہے اور نہ فدیہ لینا روا ہے۔ ایک اور متعلقہ مسئلہ یہ بھی بیان ہوا ہے کہ ''کیا اِس کی توبہ قبول ہے یا نہیں'' اور یہ مسئلہ بھی بیان ہوا ہے کہ سَبّ (گالی دینا) کی تعریف کیا ہے؟ کون سی چیز سَبّ ہے اور کون سی نہیں ہے اور یہ کہ سَبّ اور کفر میں کیا فرق ہے؟ امام صاحب نے اصحابِ شافعی میں سے ابوبکر فارسی کا قول نقل کیا ہے کہ